

ILMUL QABALA & AMRAZ-E-NISWAN-WA-ATFAL

علم القابله، امراض نسوان واطفال

(Obstetrics & Neonatal Diseases, Gynaecology & Paediatrics)

علم القابله و امراض نومولود (Obstetrics & Neonatal Diseases),

PAPER - A

- (1) زنانه اعضاء تولید کی تشریح (Anatomy of female genital organs)
- (2) عانہ کا تفصیلی بیان اور اس کے اقطار (Female pelvis and its diameters)
- (3) علم الجنین (Embryology)
- (الف) خلیہ جنین (Germ cells)
- (ب) تولید حیوان / بیضہ (Spermatogenesis/ Oogenesis)
- (ج) قبل از جنین اور بعد از جنین زمانے (Pre-embryonic and embryonic periods)
- (د) دوران جنینی عمود (Intra-embryonic Column)
- (ذ) غشاء الجنین (Foetal membrane)
- (ر) تکوین مشیمہ اور جمل السره اور مختلف نظامہ بدن کے اوصاف ممیزہ (Formation of placenta and Umbilical cord and differentiation of various system of body)
- (۴) تبوض (Ovulation) عمل بارآوری (Fertilization) عمل تنصیب (Implantation)
- (۵) جنینی ارتقاء (Development of Foetus)
- (۶) جنینی دوران خون (Foetal Circulation)
- (۷) رمل یا رطوبت امنیوسی (Amniotic fluid)
- (۸) اغشیہ جنین (Amniotic membranes)
- (۹) قلت ماء المنوی (Oligohydramnios)
- (۱۰) کثرت ماء المنوی (Polyhydramnios)
- (۱۱) طبعی مشیمہ (Normal Placenta) غیر طبعی مشیمہ (Abnormal placenta)
- (۱۲) طبعی جمل السره (Umbilical Cord) غیر طبعی جمل السره (Abnormalities of umbilical cord)
- (۱۳) حمل (Pregnancy)
- (i) حاملہ کے طبعی تغیرات (Physiological changes in pregnancy)

- (ii) حمل کی علامت و نشانیاں Signs & Symptoms of pregnancy
- (iii) حمل کی تشخیص Diagnosis of pregnancy
- (iv) حمل کے اقسام Types of Pseudocyesis pregnancy
- (v) حمل کا ذب Pseudocyesis (False pregnancy)
- (۱۴) حاملہ کی نگہداشت (Ante-natal care)
- (۱۵) جنین کی وضع اور راس جنین Foetus & foetal skull
- (۱۶) طبعی وضع حمل، میکانیہ و انتظامیہ (Normal Labour, Mechanism and Management)
- (۱۷) غیر طبعی وضع حمل اور ان کے انتظامات Abnormal labour and its management
- (۱۸) غیر طبعی تقدیمات Abnormal presentations
- (۱۹) حمل توام و حمل عدید Twins & multiple pregnancy
- (۲۰) منقبض عانہ Contracted pregnancy
- (۲۱) امراض خفیف و شدید
- (الف) خیف: قئے الحمل مفرط (Hyperemesis gravidarum)، قبض (Constipation)، بواسیر (Haemorrhoids)، تنج (Oedema)، حکتہ الفرج (Pruritus Vulva)، سہر (Insomnia)، ووردید (Varicosity) دوالی
- (ب) شدید فقر الدم (Anaemia)، ضغط الدم قوی بہ وجہ حمل (Pregnancy induced)، یرقان (Jaundice)، ذیابیطس شکر (Diabetes Mellitus)، ورم گردہ (Nephritis)، پول زلالی (Albuminuria)، جریان الدم قبل الولادة (Ante Partum Haemorrhage)، تسیم الدم (Toxaemia)
- (۲۱) جریان الدم بعد از ولادت (Post Partum Haemorrhage)
- (۲۲) زمانہ نفاس اور اس کے عوارضات (Puerperium Haemorrhage)
- (۲۳) حمل خارج از رحم (Ectopic Pregnancy)
- (۲۴) اسقاط (Abortion)
- (۲۵) جنینی موت (Foetal Death)
- (۲۶) قبالتی عملیات و جراحیات (Obstetrical Procedures & operations)
- (i) گردش (Version)
- (ii) قطع (Episiotomy)
- (iii) ملقطی وضع حمل (Forcep's Delivery)

- (iv) شکاف قیصری (Caesarean Section)
 (۲۷) تخریبی دستکاریاں (مردہ جنین کو نکالنے کے لئے) (Destructive operation) مثلاً قطع الججمہ
 (Craniotomy)، قطع الراس (Decapitation)، اخراج الاحشاء (Evisceration)، قطع ترقوہ (cleidotomy)، قطع فقرات (Spondiotomy) وغیرہ

امراض نومولود (Neonatal Diseases)

الف۔ نوزائیدہ کی نگہداشت (Neonatal Care)

- (i) طبعی حالت (ii) (Physical Condition) رضاعت (iii) (Feeding) مناعت (Immunization) (v) Postmature (iv) Premature Baby

ب۔ امراض نومولود (Neonatal Diseases)

- (i) جنس تنفس نومولود (Asphyxia Neonatorum)
 (ii) آشوب چشم نومولود (Ophthalmia Neonatorum)
 (iii) برقان نومولود (Icterus Neonatorum)
 (iv) تشنج نومولود (Convulsion of Newborn)
 (v) خلقی آتشک (Congenital Syphilis)
 (vi) اسہال نومولود (Infantile Diarrhoea)

ج۔ نومولود کی خلقی بد وضعیاں (Congenital Deformities of Newborn)

(i) استسقاء دماغ (hydrocephalus)

(ii) عدم دماغی (Anencephalus)

(iii) صغر دماغی (Microcephalus)

(iv) ڈاؤن کا علائمیہ (Down Syndrome)

(v) قلب کے خلقی امراض مثلاً مفتوح قناتہ شریانی (P.D.A Patent Ductus Arteriosis)

عملی حصہ PRACTICAL PARTS

- ۱۔ ولادت کی ترکیب اور تقدیمات کا مظاہرہ
- ۲۔ قبالتی آلات کی شناخت، مواقع اور طریقہ استعمال
- ۳۔ اسپتال میں داخل حاملہ کا سریاتی مطالعہ، اس کی سرگزشت تشخیص و علاج کا ریکارڈ رکھنا۔
- ۴۔ ولادت (Delivery) کے کم از کم دس کیسز (Cases) کا مکمل ریکارڈ رکھنا۔
- ۵۔ طلبہ اپنے عملی مشاہدوں کے خاکے، مریضوں کے اندراجات و حالات کا ریکارڈ رکھیں۔